3 رمضان

روزہ رکھنے سے حکمرانی تک، اخلاقیات سے لے کر جہاد تک، اسلام نفاذ کے لیے ہے

ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ مسلمانوں کے روزے اور راتوں کا قیام قبول فرمائے اور اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے۔ بخاری و مسلم نے ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ:

((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ))

"جس کسی نے ماہِ رمضان میں ایمان کے ساتھ اللہ کی رضا کے لیے روزے رکھے تو اللہ اس کے پچھلے گناہ معاف فرما دیں گے"۔

روزے کا حکم قرآن پاک میں دیا گیا ہے جسے کوئی جھوٹ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ روزے کا ذکر جہاد کے ساتھ کیا گیا۔ روزے کا ذکر اللہ کے قوانین کے نفاذ کے ساتھ کیا۔ اور جو بھی نگاہ اور نصیرت رکھتا ہے یہ جان لیتا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے قوانین کو ایک دوسرے سے کبھی جدا نہیں کیا جا سکتا چاہے ان کا تعلق عبادت سے ہو یا جہاد سے یا معاملات سے یا اخلاقیات سے یا جرائم سے یا سزاوں سے ہو۔

اللہ کے تمام قوانین کو ایک ساتھ ہی قبول کیا جاتا ہے اور کوئی ایک قانون کسی دوسرے قانون سے یا کوئی ایک فرض کسی دوسرے فرض سے مختلف نہیں، کیونکہ ان تمام احکامات کو نازل کرنے والا اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی ہے۔ وہی ذات ہے کہ جس نے معاملات، سزاؤں، سیاست، جہاد، اخلاقیات، کھانے پینے اور لباس غرض یہ کہ ہر چیز کے متعلق قوانین نازل کیے ہیں۔ اور ان تمام قوانین کا نفاذ اور ان پر عمل لازم ہے۔ عبادت کرنے کی فرضیت بالکل ویسے ہی ہے جیسا کہ معاملات کی، سزاوں پر عمل درآمد کی فرضیت بھی ویسے ہی ہے جیسا کہ خلیفہ کو بیعت دینے کی اور جہاد اور دیگر احکام کی۔ اس بات کی بالکل اجازت نہیں کہ ہم ان احکامات میں تفریق کریں کیونکہ اسلام ایک کل ہے جس کو الگ الگ نہیں کیا جا سکتا اور اسلام کی دعوت بھی ایک ہی ہے کہ اسلام کو ریاست، انسانی زندگی اور معاشرے میں ایک کل کے طور پر نافذ کیا جائے۔ لہٰذا جو کوئی بھی اللہ کی آیات میں فرق کرتا ہے اور دین و دنیا کی جدائی کی دعوت دیتا ہے یا دین اور سیاست کی جدائی کی بات کرتا ہے، وہ ایک بڑا گناہ اور جرم کرتا ہے، جو اُس کے لیے اس دنیا میں رسوائی اور آخرت میں سخت عذاب کا باعث بنے گا۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان

www.hizb-ut-tahrir.info/ur/